شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون:042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

05 - مارچ 2022

پریس ریلیز

پشاور مسجد میں بدترین دہشت گردی کا واقعہ وحشیانہ ذہنیت کا عکاس ہے۔(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): نماز جمعہ کے دوران بدترین دہشت گردی کا واقعہ وحشیانہ ذہنیت کا عکاس ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے پشاور کے قصہ خوانی بازار کے کوچہ رسالدار میں شیعہ مسلک کی مرکزی جامع مسجد میں نماز جمعہ کے دوران ہونے والے دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ اِسلام اور پاکستان کے دشمنوں نے وطنِ عزیز میں دہشت گردی کے لیے ایک خاص موقع کا انتخاب کیا۔ اُنھوں نے کہا کہ بھارت کی جانب سے پاکستان میں ایک عرصہ بعد بین الاقوامی کھیلوں کی بحالی پر کھلی اور چھپی دھمکیاں آرہی تھیں۔ اس صورتِ حال میں ہمارے سیکورٹی اداروں کو ہائی الرٹ رہنے کی ضرورت تھی۔ علاوہ ازیں ایسی خبریں بھی میڈیا میں گردش کر رہی تھیں کہ روس مخالف بیانیہ پر امریکہ کا ساتھ نہ دینے اور یوکرائن تنازعہ کے حوالے سے غیر جانبدار رہنے پر دشمن قوتیں پاکستان میں بدامنی پھیلانے کی کوشش کریں گی۔ اُنھوں نے کہا کہ ان حالات میں مساجد اور مدارس سمیت عوامی اجتماع کے تمام مقامات پر سیکورٹی کو مزید بہتر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ مسلمانانِ پاکستان اِن انسان نمادرندوں سے محفوظ رہ سکیں۔ اُنھوں نے کہا کہ حکومت کو اس حوالے سے سخت رویہ اپنانا ہوگا اور ایسی حکمت عملی اپنانا ہوگی جس سے دہشت گردوں اور اُن کے سہولت کاروں کو کچلا جا سکے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 05 March 2022

"The atrocious terrorist incident in the Peshawar Mosque represents a sick and cruel mindset."

Lahore (PR): "The atrocious terrorist incident in the Peshawar Mosque represents a sick and cruel mindset."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, while vehemently condemning the terrorist attack during the Jumu'ah prayers in the Markazi Jamia Masjid of the Shia community in Kucha Risaldar, Qisa Khwani Bazar in Peshawar. He said that the enemies of Islam and Pakistan had chosen a specific time for this terrorist attack. He said that Pakistan had received veiled as well as open threats from India on the resumption of international sporting activities in the country after a long hiatus. In that context, our institutions of national security should have remained on the highest possible alert. Moreover, he added, after the refusal of Pakistan to support the US narrative regarding Russia and adopting a policy of neutrality on the Ukraine conflict, such reports had surfaced in the media that our enemies would try to create disturbance in Pakistan. The Ameer asserted that in wake of these circumstances, the security of all public places, including Mosques and Madrasas, must be make foolproof so that the Muslims of Pakistan are protected from the evil designs of the terrorists. The Ameer concluded by emphasizing that the government must take stern action and develop a robust strategy to crush the terrorists and their facilitators.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan